

قُلْ كَفَى بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيداً يَعْلَمُ مَا فِي  
 السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا  
 بِاللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (52) وَ يَسْتَعْجِلُونَكَ  
 بِالْعَذَابِ وَلَوْ لَا أَجَلٌ مُّسَمًّى لَجَاءَهُمُ الْعَذَابُ وَ  
 لَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ (53) يَسْتَعْجِلُونَكَ  
 بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ (54) يَوْمَ  
 يَغْشَاهُمْ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَ  
 يَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (55) يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ  
 آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ (56) كُلُّ  
 نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ (57) وَالَّذِينَ  
 آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا  
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعَمَ أَجْرُ

الْعَامِلِينَ (58) الَّذِينَ صَبَرُوا وَ عَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

(59) وَ كَائِنٌ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا

وَ إِيَّاكُمْ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (60) وَ لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ

مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ

الْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ (61) اللَّهُ يَبْسُطُ

الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ لَهُ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ

شَيْءٍ عَلِيمٌ (62) وَ لَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ

السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ

اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (63)

Say: "Enough is Allah for a witness between me and you: He knows what is in the heavens and on earth. And it is those who believe in vanities and reject Allah, that are the losers. They ask thee to hasten on the punishment (for them): had it not been for a term (of respite) appointed, the punishment would certainly have come to them: and it will certainly reach them,- of a sudden, while they perceive not! They ask thee to hasten on the

~~~~~

punishment: but, of a surety, hell will encompass the rejecters of faith!- On the day that the punishment shall cover them from above them and from below them, and (a voice) shall say: "Taste ye (the fruits) of your deeds!" O My servants who believe! Truly, spacious is My earth: therefore serve ye Me - (and Me alone)! Every soul shall have a taste of death in the end to us shall ye be brought back. But those who believe and work deeds of righteousness - to them shall We give a home in heaven,- lofty mansions beneath which flow rivers,- to dwell therein for aye;- an excellent reward for those who do (good)!- Those who persevere in patience, and put their trust, in their Lord and cherisher. How many are the creatures that carry not their own sustenance? It is Allah who feeds (both) them and you: for He hears and knows (all things). If indeed thou ask them who has created the heavens and the earth and subjected the sun and the moon (to His law), they will certainly reply, "Allah". How are they then deluded away (from the truth)? Allah enlarges the sustenance (which He gives) to whichever of His servants He pleases; and He (similarly) grants by (strict) measure, (as He pleases): for Allah has full knowledge of all things. And if indeed thou ask them who it is that sends down rain from the sky, and gives life therewith to the earth after its death, they will certainly reply, "Allah!" Say, "Praise be to Allah!" But most of them understand not.

(اے نبیؐ) کہو کہ "میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہی کے لیے کافی ہے۔ وہ

آسمانوں اور زمین میں سب کچھ جانتا ہے۔ جو لوگ باطل کو مانتے ہیں اور اللہ سے

کفر کرتے ہیں وہی خسارے میں رہنے والے ہیں۔" یہ لوگ تم سے عذاب

جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ کر دیا گیا ہوتا تو ان پر عذاب آچکا ہوتا۔ اور یقیناً (اپنے وقت پر) وہ آکر رہے گا چانک، اس حال میں کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی۔ یہ تم سے عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں، حالاں کہ جہنم ان کافروں کو گھیرے میں لے چکی ہے (اور انہیں پتہ چلے گا) اُس روز جبکہ عذاب انہیں اُوپر سے بھی ڈھانک لے گا اور پاؤں کے نیچے سے بھی اور کہے گا کہ اب چکھو مزہ ان کر تو توں کا جو تم کرتے تھے۔ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو، میری زمین وسیع ہے، پس تم میری ہی بندگی بجالاؤ۔ ہر تنفس کو موت کا مزہ اچکھنا ہے، پھر تم سب ہماری طرف ہی پلٹا کر لائے جاؤ گے۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں ان کو ہم جنت کی بلند و بالا عمارتوں میں رکھیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے، کیا ہی عمدہ اجر ہے عمل کرنے والوں کے لیے۔ اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے صبر کیا ہے اور جو اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ کتنے ہی جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ اُن کو رزق دیتا ہے اور تمہارا رزق بھی وہی ہے۔ وہ سب کچھ سُنتا اور جانتا ہے۔ اگر تم ان لوگوں سے پوچھو کہ زمین اور آسمانوں کو کس نے پیدا

کیا ہے اور چاند اور سورج کو کس نے مسخر کر رکھا ہے تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، پھر یہ کدھر سے دھوکا کھا رہے ہیں؟ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کرتا ہے، یقیناً اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کس نے آسمان سے پانی برسایا اور اس کے ذریعہ سے مردہ پڑی ہوئی زمین کو جلا اٹھایا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے۔

کہو، الحمد للہ، مگر ان میں سے اکثر لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔

(ऐ नबी) कहो कि “मेरे और तुम्हारे दरमियान अल्लाह गवाही के लिए काफी है | वह आसमानों और ज़मीन में सब कुछ जानता है | जो लोग बातिल को मानते हैं और अल्लाह से कुफ़र करते हैं वही ख़सारे में रहनेवाले हैं |” ये लोग तुमसे अज़ाब जल्दी लाने का मुतालबा करते हैं | मगर एक वक़्त मुक़र्रर न कर दिया गया होता तो इनपर अज़ाब आ चूका होता | और यकीनन (अपने वक़्त पर) वह आकर रहेगा अचानक, इन हाल में कि इन्हें ख़बर भी न होगी | ये तुमसे अज़ाब जल्दी लाने का मुतालबा करते हैं, हालाँकि जहन्नम इन काफ़िरों को घेरे में ले चुकी है (और इन्हें पता चलेगा) उस रोज़ जब कि अज़ाब इन्हें ऊपर से भी ढ़क़ लेगा और पाँव के नीचे से भी और कहेगा कि अब चखो मज़ा उन करतूतों का जो तुम करते थे | ऐ मेरे बन्दो जो ईमान लाए हो, मेरी

~~~~~

ज़मीन वसीअ है, पस तुम मेरी ही बन्दगी बजा लाओ । हर मूतनफ़िस को मौत का मज़ा चखना है, फिर तुम सब हमारी तरफ़ ही पलटाकर लाए जाओगे । जो लोग ईमान लाए हैं और जिन्होंने नेक अमल किए हैं उनको हम जन्नत की बलन्द व बालातर इमारतों में रखेंगे जिनके नीचे नहरें बहती होंगी, वहाँ वे हमेशा रहेंगे, क्या ही उम्दा अज़्र है अमल करनेवालों—उन लोगों के लिए जिन्होंने सब्र किया है और जो अपने रब पर भरोसा करते हैं । कितने ही जानवर हैं जो अपना रिज्क उठाए नहीं फिरते, अल्लाह उनको रिज्क देता है और तुम्हारा राज़िक भी वही है । वह सब कुछ सुनता और जानता है । अगर तुम इन लोगों से पूछो कि ज़मीन और आसमानों को किसने पैदा किया है और चाँद और सूरज को किसने मुसख़्खर कर रखा है तो ज़रूर कहेंगे कि अल्लाह ने, फिर ये किधर से धोका खा रहे हैं? अल्लाह ही है जो अपने बन्दों में से जिसका चाहता है रिज्क कुशादा करता है और जिसका चाहता है तंग करता है, यकीनन अल्लाह हर चीज़ का जाननेवाला है । और अगर तुम इनसे पूछो कि किसने आसमान से पानी बरसाया और उसके ज़रीए से मुर्दा पड़ी हुई ज़मीन को जिला उठाया तो वे ज़रूर कहेंगे कि अल्लाह ने । कहो अलहम्दुलिल्लाह, मगर इनमें से अकसर लोग समझते नहीं हैं ।

~~~~~